السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتنے مال پر کتنی زکوٰۃ واجب ہے، اور کس کو دینی چاہیے، مال تجارت میں زکوٰۃ کا کیا طریقہ ہے؟
نفع پر ہے یا راس المال پر، مسجد یا مدرسہ میں خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حساب میں آج کل تخمیناً پچاس روپے کا ہے، مال تجارت میں بھی اصل مال میں فی سینکڑہ دو روپیہ آٹھ آنہ سال کی زکوٰۃ میں تملیک شرط کرتے ہیں، ان کے نزدیک مسجد اور کنویں پر زکوٰۃ کا صرف کرنا جائز نہیں، جو علماء (زکوٰۃ میں محض نفع رسانی مراد رکھتے ہیں، ان کے نزدیک مدرسہ اور مساجد میں زکوٰۃ لگانا جائز ہے۔ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ الخ (۲۵ رجب المرجب ۴۳ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۹

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث